﴿اداریہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

حادثہ جانکا

رئیس التحریر مولانا سید نسیم علی شاہ الہاشمی

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتی ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

میرے اباجیؒ!

جس ہستی کے صفات بزرگ کے لشحات قلم آپ کے سانے پیش کئے جا رہے ہیں اس کی شہرت وعظمت کی سطح میری تعارفی الفاظ سے بہت بلند ہے۔

کون نہیں جانتا کہ وہ بزرگ باخدا، عالم باعمل، جس کو مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی کہا جاتا ہے اور وہ علماء پاک کا ایک بہت بڑا طبقہ اُس سے یہاں تک ارادت وعقیدت رکھتا ہے۔ عمدۃ الفقہاء غم خوار ملت کا صحیح خطاب ہی اُن کے جذبات احترام کے کسی قدر تسکین کرسکتا ہے۔ علم وعمل اور شریعت کا وہ مجمع البحرین تھے کہ اگر ایک طرف اتباع سنت، اخلاق نبوت اور اسوۂ مشائخ کا سرچشمہ تھا تو دوسری جانب وہ ایسا بحر بے پایاں تھے۔ جن سے جذبات حریت ترقی ملت، حب وطن، ہمدردی خلق خدا، غم خوارِ نوع انسانیت اور اُن کے لئے ایثار اور بے پناہ قربانی کے چشمے اُبلتے رہتے تھے۔ اس کا قلب حامل شریعت ہے اور عمل تفسیر شریعت دینی اور ملی جذبات نے جس طرح خوف وخشیۃ الٰہی کی کھٹک اس مقدس ہستی کی دل میں پیدا کی اس طرح خدمت خلق کے پاک احساسات اس کے قلب حق آگاہ پر کچھ کم اثر انداز نہیں ہوئے اور آخر درد وکرب کی یہی ملی جلی کیفیت سعی پیہم کی صورت نمودار ہوئی جس نے اُس کو چین وآرام، راحت وسکون سے قطعاً ناآشنا بنادیا اور آج جبکہ اتنی عمر کے حامل بھی نہ تھے۔ تقریباً ۵۱ سال عمر تھی اس دنیائے فانی کو خیرآباد کہتے ہوئے ہمیشہ ہماری انکھوں سے اوجھل ہو گئے اور آج مرحومؒ کہنا یا تحریر کرنا قلم ولسان پر گراں گزر رہا ہے۔ ایک وقت تھا کہ یہ عظیم ہستی ۱۹۵۵ء بستی نار جعفر میں پیدا ہوئی۔ اسمِ گرامی سید نصیب علی شاہ رکھا گیا۔ اور والد صاحب کا نام سید میر عبداللہ شاہ جبکہ والدہ صاحبہ مرحومہ موصوف کی زندگی ہی میں وفات پاگئیں تھیں۔ مرحوم کا والد محترم تاحال حیات ہے۔ میرے اباجیؒ مرحوم کی کچھ سوانحی خاکہ ذیل میں ملاحظہ فرماوے۔

تعلیمی سفر:

اُنہوں نے پرائمری تک تعلیم آبائی گاؤں نار جعفر میں جبکہ مڈل تک سرائے نورنگ میں پڑھا۔ اسلامی علوم وفنون کی ابتداء مطلع العلوم نار جعفر بعد میں کافیہ تک دارالعلوم کافیہ مفتی سیف الرحمٰن لکی مروت اور اس کے بعد شرح جامی فقیہ العصر مولانا مفتی فرید صاحب سے پڑھی۔ بعد ازاں صوبہ سرحد کا عظیم علمی ادارہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی طرف رُخ کیا۔

اور ۷،۸ سال گزار کر ۱۹۷۸ء میں دورہ حدیث سے فراغت کے بعد فیصل آباد میں عربی لینگویج اور اس کے بعد جامعہ العلوم الاسلامیہ زرگری میں انتظامی وتدریسی امور سنبھالے۔

حضرت شاہ صاحبؒ کے مشہور اساتذہ کرام:

۱۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ

۲۔ شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین اغورشتیؒ

۳۔ فقیہہ العصر مولانا مفتی محمد فرید صاحب مدظلہٗ العالی

۴۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحلیمؒ

۵۔ شیخ الحدیث ڈاکٹر مولانا شیر علی شاہ صاحب مدظلہٗ العالی

۶۔ شیخ الحدیث مولانا مفتی حمید اللہ جان مدظلہٗ العالی

۷۔ مولانا عبدالہادی شاہ منصور قدس سرہٗ

۸۔ شیخ الحدیث مولانا شیر محمد مدظلہ العالی

حضرت شاہؒ مرحوم کا شجرہ طیبہ ملاحظہ ہو:

نصیب علی شاہ بن میر عبداللہ شاہ بن سخی حیدر شاہ بن میر سعد اللہ شاہ بن میر شہباز شاہ بن حافظ سید خان بن محمد شاہ بن سید موسیٰ شاہ بن سید درویش بن سید بلاقی شاہ بن سید طاہر شاہ بن سید غلام شاہ بن سید محمد شاہ بن احمد شاہ بن سید حیات شاہ بن سید مراد شاہ بن سید علی شاہ بن سید قاسم شاہ بن سید غازی شاہ بن سملشاہ بن سید غواث شاہ بن سید محمود شاہ بن سید تاج الدین شہزادہ (اصفہان) بن سید ابوالفتح شاہ شہزادہ (اصفہان) بن سید ابوالفضل شاہ بن سید ابوالفوارض شاہ بن سید کمال شاہ بن سید سعید شاہ بن سید اسد اللہ شاہ الھاجری شاہ بن سید فخر الاسلام (صاحب کتاب بزدوی) بن سید خواجہ عبداللہ عبدالسلام (ہم اسم شریف است) بن سید امام باقرین بن سید زین العابدین بن سید الشہداء او معین الغرباء وحبیب الدارین امیر المؤمنین امام حسنؓ بن حضرت علی کرم اللہ وجھہ بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف۔

قارئین کے سامنے مرحوم کے تدریسی وعلمی خدمات پیش کیے جاتے ہیں تاکہ تحقیقی کام میں ہماری رغبت پیدا ہو۔

1 ...... مرحوم نے 1979ء تا 1987ء جامعہ زرگری کوہاٹ میں تدریسی خدمات وانتظامی امور اس طرح سرانجام دیئے کہ جب 1987ء میں وہاں سے رخصت لے رہے تھے تو جامعہ زرگری کے مہتمم زار وقطار رو رہے تھے کہ ان کے بعد جامعہ زرگری کے چلانے میں انتہائی دشواریوں کا سامنا ہو گا۔ 1987ء میں اپنے علاقہ بنوں کی خدمت کا ارادہ کیا چنانچہ بڑی کوشش کے بعد

میاں جلال الدینؒ سے بادل ناخواستہ اجازت ملی۔

2 ...... اسلامک ریسرچ سنٹر جامعہ زرگری 1981ء تا 1987ء نائب صدر وانچارج رہے۔

3 ...... زمانہ طالب علمی میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے ماہنامہ ''افکار طلبہ'' کا اجراء کیا۔

4 ...... اوراسی اثناء میں مختلف مجلّات بالخصوص عربی مجلّہ ''نهضة اللغة العربية'' کے بھی ایڈیٹر رہے ہیں۔

مرحوم کی مختلف مناصب۔ ممبر قومی اسمبلی کے ساتھ ذیل خدمات سرانجام دیئے۔

(1) رکن اسٹینڈنگ کمیٹی وزارت محنت اوورسیز پاکستانیز حکومت پاکستان 2003ء تا 2007ء رہے ہے۔

(2) رکن حکومت سرحد پارلیمنٹرین کمیٹی برائے حصول مالیاتی حقوق از وفاقی حکومت 2003ء تا 2007ء رہے ہے۔

(3) اقوام متحدہ، ایشیاء فاؤنڈیشن ودیگر عالمی اداروں کے ساتھ حکومت سرحد کے وفد اور بریفنگ میں شرکت کی اوراسے سرحد کے پسماندہ علاقے کی توجہ دلائی۔

(4) رکن مجلس عمومی ومرکزی مجلس شوری جمعیت علماء اسلام پاکستان 1993ء تا 2007ء رہے۔

(5) المجلس الفقهي جمعیت علماء اسلام پاکستان کے تاحیات ناظم رہے۔

(6) وفاق المدارس العربیة پاکستان ملتان کے مرکزی مجلس عاملہ وشوری کے خصوصی رکن رہے۔

(7) صدر نصابی معادلہ بین الاقوامی معادلہ کمیٹی وفاق المدارس العربیہ پاکستان۔

(8) سربراہ نصابی کمیٹی وفاق المدارس العربیة پاکستان برائے عصری مضامین و ثانویہ عامہ وتخصصات بعد از ماسٹر ڈگری 2004,2003

(10) ذیلی پارلیمانی کمیٹی برائے دفاع حدود اللہ

(11) دیگر قومی سطح کے فوروموں میں شرکت کی۔

(12) دیگر بین الاقوامی سطح کے فوروموں میں شرکت کی۔

مرحوم کی بیرون ممالک اسفار:

(1) انڈیا (2) سعودی عرب (3) فرانس (4) برطانیہ (5) بلجیم

(6) جرمنی (7) قطر (8) کویت (9) متحدہ عرب امارات

(9) بنگلہ دیش (10) افغانستان

ذیل میں وہ تمام خدمات جس میں مرحوم کی دلچسپیاں اور زندگی میں ان خدمات نے چین و آرام سے بیٹھنے نہ دیا۔ ملاحظہ کیجئے

1 ...... تعلیمی و تدریسی

2 ...... تحقیق و تصنیف و تالیف

3 ...... رفاہی و سماجی خدمات

4 ...... آئین اور جمہوریت کی بالادستی

5 ...... بیرون ملک دورہ جات برائے معلومات و فروغ بین الاقوامی اخوت و تعاون

6 ...... پسماندہ علاقوں کیلئے ترقیاتی کام

7 ...... خدمت انسانیت

تعلیمی، رفاہی، سماجی و ترقیاتی خدمات:-

گزشتہ چند سالوں کے دوران تعداد اور شمار کے لحاظ سے ذیل ریکارڈ دینی اور سوشل، رفاہی اور سماجی خدمات سرانجام دے دیئے تھے۔

1 ...... 9 تعلیمی اداروں کا قیام انجام دیا۔

2 ...... اللہ جل جلالہ نے مختلف تعلیمی شعبہ جات میں سالانہ 2500 طلبہ کو مفت تعلیم دلانے کا انتظام دلوایا۔ (پرائمری، مڈل، ہائی، ڈگری کلاسز)

3 ...... سالانہ 300 بچیوں کی تعلیم کیلئے مستقل مدرسۃ البنات اور ہاسٹل کا انتظام قائم کیا تھا۔

4 ...... سالانہ 600 یتیم بچوں اور بچیوں کو اسلامی، عصری اور فنی تعلیم دلانے کیلئے دار المحبۃ للایتام (The Orphans Lovely Home) کے نام سے مستقل ادارہ کا قیام کیا تھا۔

5 ...... سالانہ 350 بچوں کیلئے سرکاری برابر عصری سکول نصاب پڑھائے جانے کیلئے المرکز پبلک ہائی سکول قائم کیا۔

6 ...... مختلف دیہاتوں میں 400 مساجد اور تعلیمی مراکز قائم کئے ہیں۔

7 ...... پینے کے صاف پانی فراہم کرنے کیلئے 900 سکیم مکمل کئے ہیں۔

8 ...... سالانہ سینکڑوں غرباء کو مالی امداد۔ جبکہ بیوگان اور غرباء کو روزگار کیلئے خود کفالت روزگار سکیم مہیا کردئے۔ پروگرام کے ذریعے گائے اور بھینس وغیرہ مہیا کئے ہیں۔

9 ...... غریب طلبہ کیلئے کمپیوٹر ڈپلومہ کورس، الیکٹریشن، ٹیلرنگ کورس اور جلد سازی کے کامیاب کورس شروع کئے جہاں

مفت تربیت دی جاتی ہے۔

10 ...... فری میڈیکل سنٹر اور مختلف اوقات میں دیہاتوں میں فری میڈیکل کیمپ قائم کیئے ہیں۔

بحالی جمہوریت کی جدوجہد:-

(1) عوام میں سیاسی اور جمہوری شعور بیدار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔

(2) مختلف سیاسی وسماجی پروگراموں میں شرکت کی۔

(3) 1977ء تحریک بحالی جمہوریت میں 15 دن سنٹرل جیل جہلم میں قید رہے۔

قومی اسمبلی کے انتخابات میں حصہ:-

این اے 19 قومی اسمبلی پاکستان انتخابات 1997ء میں حصہ لیا اور آمرانہ دھاندلی کے ذریعہ صرف چند ووٹوں سے بزور ناکام قرار دیئے گئے جسکے خلاف الیکشن ٹریبونل میں کیس بھی دائر کیا تھا۔

انتخابات 2002ء میں قومی اسمبلی این اے 26 سے بھاری اکثریت سے کامیاب قرار دیئے گئے۔

پورے پاکستان میں تیسرے نمبر پر زیادہ ووٹ حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔

تحقیقی سیمینار، کانفرنس واشاعتی خدمات جو ملک اور بیرون ملک کے اہل علم وتحقیق حضرات نے سراہا:

اُمت مسلمہ کو درپیش اہم اور جدید مسائل کے حل کیلئے عالمی معیار کے مطابق ذیل کانفرنس وسیمینار منعقد کرائے جس میں ہزاروں مندوبین شریک ہوئے۔ ان فقہی کانفرسوں اور فقہی سیمیناروں کی خصوصیات یوں رہی ہے کہ اندرون وبیرون ملک کے چیدہ چیدہ اہل علم وتحقیق حضرات اور مشائخ کرام کے سرپرستی میں منعقد ہوتی رہی۔ مثلاً ڈاکٹر مولانا مفتی نظام الدین شامزئیؒ شہید، مولانا سرفراز خان صفدر، مولانا خواجہ خان محمد صاحب، شیخ الحدیث ڈاکٹر مولانا شیر علی شاہ صاحب، مولانا مفتی زرولی خان صاحب مولانا اسلم شیخوپوری، شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب، مولانا مفتی عبدالستار مرحوم، مولانا مفتی حمید اللہ جان صاحب، مولانا زاہد الراشدی، مولانا قاضی حمید اللہ جان، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مفتی عبدالواحد، مفتی محمد فرید صاحب، شیخ عبدالرحمن جمیل قصاص پیر طریقت مولانا ذوالفقار نقشبندیہ اور دیگر اکابر علماء نے شرکت کی۔

(1) بنوں فقہی کانفرنس (جدید درپیش مسائل کے حل کیلئے) 1996ء

(2) دوسری بنوں فقہی کانفرنس (اہم اسلامی تحقیقی امور پر) 1998ء

(3) عالمی سیرت کانفرنس بنوں 1988ء

(4) ایبٹ آباد فقہی سیمینار (اہم جدید تحقیقی امور پر) 2001ء

(5) الیکٹرانک میڈیا کا شرعی مقاصد کے لئے استعمال کے عنوان پر فقہی سیمینار دسمبر 2004 بنگلور انڈیا میں شرکت کی۔

(6) اسلام آباد فقہی سیمینار (اسلام کے مالیاتی نظام کے موضوع پر) 16,15 مارچ 2003ء

(7) دوسری علمی سیرت کانفرس 20 اپریل 2005ء

(8) جدید سائنسی انکشافات اور متعلقہ فقہی مسائل کے عنوان پر 12,11 دسمبر 2005ء کو پشاور فقہی کانفرس کا انعقاد

(9) سائنس اور ٹیکنالوجی کے تحقیق وتخلیق سے پیش شدہ نئے مسائل کا اسلامی حل اور بہترین انداز میں فکر اسلامی کے ترجمانی کیلئے سہ ماہی رسالہ ''المباحث الاسلامیہ'' اردو اور عربی زبان میں ششماہی **البحوث الاسلامیہ** کا کامیاب اجراء کیا۔

(10) چھٹا بنوں فقہی اجتماع بعنوان ''جدید میڈیکل سائنس سے متعلقہ مسائل اور اس کا فقہی حل'' پر ۱۸۔۱۹ نومبر ۲۰۰۶ء بمطابق ۲۷۔۲۸ شوال المکرّم ۱۴۲۷ھ بروز ہفتہ، اتوار بمقام جامعہ المرکز الاسلامی منعقد کیا۔

مرحوم کی چند علمی تصانیف:

(1) اسلام اور جدید سائنس

(2) ایڈز اور جنسی امراض اور اسلام کی تنبیہ

(3) عربی زبان سکھانے کی تین کتابیں

(4) **مسائل الدعاء والذکر**

(5) پرویزیت ایک لادین تحریک

(6) سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظام کا اسلامی معاشی نظام سے موازنہ کی ترتیب جدید

(7) امام ابوحنیفہؒ کی محدثانہ حیثیت

(8) جدید مالیاتی نظام کا اسلامی تصور

(9) دیگر اصلاحی کتابچے و لٹریچر

مختلف جرائد ورسالوں میں شائع شدہ مضامین ومقالات:

(1) روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی، لاہور
(2) روزنامہ اوصاف اسلام آباد
(3) روزنامہ آج پشاور
(4) ہفت روزہ چٹان لاہور
(5) نوائے ملت
(6) ہفت روزہ ترجمان اسلام لاہور
(7) ہفت روزہ خدام الدین لاہور
(8) اقرأ ڈائجسٹ کراچی
(9) ماہنامہ الجمعیۃ راولپنڈی
(10) ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک
(11) ماہنامہ البلاغ کراچی
(12) ماہنامہ النصیحۃ چارسدہ
(13) روزنامہ الاھرام مصر
(14) ماہنامہ المجتمع کویت
(15) انگلش دی نیوز
(16) ششماہی علوم الاسلامیہ کراچی

اس کے علاوہ دیگر بہت سے جرائد ومجلات میں شائع ہوتے رہتے تھے۔اور بہت سے دیگر رسائل میں مختلف عنوانات پر ان کے مضامین شائع ہوچکے ہیں۔

متفرق دیگر خدمات

(1) مرکز سے سرحد حکومت کو مالیاتی حقوق دلانے کیلئے صوبائی حکومت کی تشکیل کردہ پارلیمنٹرین کمیٹی میں حصہ لینا اور شرکت۔

(2) حکومت سرحد کے تشکیل کردہ پارلیمنٹرین وفد برائے ملاقات فارن مشن میں شرکت۔

(3) مدارس رجسٹریشن بحالی اور نظام زکوۃ کے سرکاری اجلاس میں حصہ لینا ونمائندگی۔

(4) جیل، پاسپورٹ آفس، جی پی او، ہسپتال، نادرا آفس، ایجوکیشن آفس، مختلف سرکاری ونجی تعلیمی اداروں، مختلف سرکاری دفاتر کا اچانک معائنہ واصلاح۔

(5) مختلف عصری سکولوں کے بچوں کے کھیلوں اور انعامی مقابلوں اور بچوں کے حوصلہ افزائی کیلئے ان کے پروگراموں میں شرکت وخطاب۔

(6) مختلف پولیس سٹیشنوں کا معائنہ اور اصلاح کی کوشش۔

(7) مختلف سرکاری دفاتر میں عوام کے رُکے ہوئے حقوق اور مالیات کا تصفیہ۔

(8) مختلف دیہاتوں میں دورے اور عوام کی سیاسی شعور کی بیداری اور اسلام وقوم وملک کیلئے عوام کی تربیت۔

(9) مختلف ملکی اور بین الاقوامی کانفرنسوں میں نمائندگی اور شرکت۔

(10) عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے وزیر اعظم، وزیر اعلی، مختلف وفاقی اور صوبائی وزراء اور حکام بالا سے ملاقات اور میٹنگ کیے

(11) ترقیاتی کام کرنے والے مختلف عالمی اداروں کو ضلع بنوں کی پسماندگی دور کرانے اور کام کو متوجہ کرنے کیلئے ملاقات اور بریفنگ

(12) مختلف فورموں پر علاقہ کے ضروریات اور ترقی کیلئے آواز بلند کئے۔

(13) اہم ملکی اور بین الاقوامی معاملات پر پریس کے ذریعہ اپنے خیالات پیش کئے۔اور پریس کے ذریعہ عوام کو معلومات و رابطہ فراہم کیا۔

(14) ہر ہفتہ میں بروز سنیچر بمقام امام الہند لائبریری ریلوے روڈ بنوں سٹی اور بروز اتوار بمقام جامعہ المرکز الاسلامی عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے باقاعدہ کھلی کچہری کا اہتمام۔اور سینکڑوں عوام کو اپنے مسائل، اپنے نمائندہ کو پہنچانے اور ان کے حل کا موقع فراہم کرانا۔

(15) ضلع کے مختلف آبادیوں اور قبیلوں کے درمیان تنازعات ختم کئے اور امن، صلہ و رشتہ داری کی فضاء قائم کرنے کی کوشش کی۔

(16) کسی بھی جگہ عوام کو درپیش مسائل کے حل، بے چینی کا ازالہ اور پیش شدہ حوادث میں عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی و شرکت اور اقدامات۔

(17) اپنے قومی اسمبلی کی تنخواہ کو غرباء اور بالخصوص بیوگان وایتام اور مریضوں میں تقسیم کرتے تھے۔

قومی اسمبلی میں کارگزاری

(1) قومی اسمبلی کے فلور پر قوم اور اپنے حلقہ نیابت کے مسائل کے حل کیلئے مختلف قرارداد پیش کئے۔

(2) ایوان کے اندر 24 گھنٹے قبل کے نوٹس پر اہم قومی معاملات زیر بحث لانے کیلئے توجہ دلاؤ نوٹس فراہم کئے اور وفاقی وزراء نے مولانا کے نوٹسوں پر توجہ اور مسائل و شکایات کے ازالہ کا اطمینان دلایا۔

(3) قومی اسمبلی کے فلور پر وفاقی وزیر تعلیم، وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی، وفاقی وزیر پانی و بجلی، وفاقی وزیر خزانہ، وفاقی وزیر داخلہ، وفاقی وزیر دفاع، وفاقی وزیر مواصلات، وفاقی وزیر تجارت، وفاقی وزیر صحت اور دیگر وزراء سے قومی اور اپنے ضلع کے معاملات پر سوال و جواب کے بحث کئے۔

(4) جمہوریت کی بحالی اور ایل ایف او بحران کی خاتمہ کیلئے جدوجہد۔

حال ہی میں جب حدود آرڈیننس میں تبدیلی کا ناپاک منصوبہ قومی اسمبلی میں بعض مغرب زدہ فرقوں اور لادین لوگوں نے بل کی صورت میں پیش کیا تو مرحومؒ نے اس کے خلاف جس شجاعت و بہادری اور بل کے خلاف علمی تحقیق اور آئندہ کے لئے لائحہ عمل جو قرآن وحدیث کی روشنی میں پیش کیا اس کی تمام طبقوں نے خراج تحسین کی۔

حضرت شاہ صاحبؒ کو گزشتہ رمضان سے پہلے ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا تو شاہ صاحبؒ نے اس تمنا کا اظہار کیا کہ چھٹا بنوں فقہی اجتماع کے انتظامات اور جامعہ کے تعلیمی سال نو کا آغاز کرونگا پھر اپنے علاج پر غور کروں گا۔حضرت شاہ صاحبؒ کی دونوں تمنائیں ۲۵ شوال کو تعلیمی سال نو کا آغاز اور ۱۸۔۱۹ نومبر کو فقہی اجتماع کے کامیاب انعقاد پر پوری ہوئیں۔بعدازیں کراچی علاج چلے

گئے۔آپریشن سے فراغت کے بعد اسلام آباد میں آرام فرما رہے تھے۔۲۱ جنوری کو مکمل صحت یابی کے بعد عصر کو جامعہ پہنچے۔اساتذہ، طلباء و دیگر عاملہ کے ساتھ خوشگوار لمحات گزار کر رات کو اپنے پوتوں کے ساتھ کھیلنے کے بعد ساڑھے نو بجے سوتے وقت دل کا دورہ پڑا اور یہی دل کا دورہ جان لیوا ثابت ہوا۔

اس طرح نہ صرف یہ کہ یتیم بچے ایک مرتبہ پھر یتیم ہوگئے بلکہ بہت سے طلباء علوم دینیہ اپنے محسن و مربی سے بھی محروم ہوگئے۔ اہل سیاست بالخصوص دینی سیاست والے اپنے ایک ہمہ تن مستعد و جفاکش کارکن سے محروم ہوگئے۔

حضرت شاہ صاحبؒ کے جاری کردہ کاموں کو ان کی طرز پر کما حقہ سرانجام دینا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے اور جب ان کے شروع کئے ہوئے کاموں کی طرف خیال جاتا ہے تو اللہ کی ذات کے سوا اور کوئی سہارا نہیں ملتا جسے تھام کر قدم اُٹھایا جاسکے کہ ان تمام کاموں کو بحسن وخوبی انجام دہی کیلئے پہاڑ کی طرح ثابت قدمی کی ضرورت ہے۔تاہم اللہ کی ذات کے ساتھ ساتھ ہماری اُمید بھری نگاہیں اکابر ملت کی طرف بھی اُٹھتی ہیں،انسانی کاوش کے ساتھ ساتھ اکابرین ملت کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی کی آج پہلے کی نسبت کہیں زیادہ ضرورت ہے۔

اشاعت دین اور اعلاء کلمۃ الحق حضرت شاہ صاحبؒ مرحوم ومغفور کی زندگی کا واحد مشن تھا۔ہم اُمید کرتے ہیں کہ ملت کا درد و غم رکھنے والے جملہ احباب ہمیں اس آزمائش کی گھڑی میں اکیلا نہیں چھوڑ دیں گے۔اور ان جملہ کاموں اور منصوبوں کی تکمیل میں ہر طرح سے ہماری معاونت وسرپرستی فرمائیں گے۔

آئندہ فقہی اجتماعات کا لائحہ عمل

قارئین حضرات سے درخواست ہے کہ عصر حاضر میں جدید مشکل مسائل کے حل و تحقیق کے لئے آئندہ فقہی اجتماعات و کانفرنسوں کے انعقاد،موضوعات اور عنوانات اور اپنی علمی تحقیقی آراء و تجاویز سے خط کے ذریعے المجلس التحقیق الفقھی جامعہ المرکز الاسلامی کو مطلع فرماویں۔

رابطہ: دفتر المجلس التحقیق الفقھی جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں

فون نمبر 0928-331351 فیکس نمبر 0928331355

ای میل: almarkazulislami@maktoob.com

اہل علم کی دلچسپی کے لئے مجلس التحقیق الفقہی کے مطبوعات

زیرنگرانی: مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی (ایم این اے)

(1) جدید مالیاتی نظام کا اسلامی تصور:

اسلامی مالیاتی نظام کا عملی خاکہ اہل علم وتحقیق کا فقہ اسلامی کی روشنی میں مالی نظام کی جدید تشکیل، اسلامی بنکاری اور دیگر تحقیقی مقالات جو کہ اسلام آباد فقہی سیمینار منعقدہ 2003ء میں پیش کئے گئے۔

کمپیوٹر طباعت: ریکسین جلد صفحات: 319 زرِتعاون: 240 روپے

(2) امام ابوحنیفہؒ کی محدثانہ حیثیت:

امام اعظمؒ بحیثیت ایک عظیم محدث وراوی

فقہ کی اہمیت اور دیگر عنوانات پر اہل علم وتحقیق کے مقالات

کمپیوٹر طباعت: ریکسین جلد صفحات: 147 زرِتعاون: 170 روپے

برائے رابطہ: ناظم دفتر مجلس التحقیق الفقہی

جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان ڈیرہ روڈ بنوں

فون: 0092-928-331351 (3 Line) فیکس: 331355

ای میل: almarkazulislami@maktoob.com